



سوال

(467) قرب قیامت جانوروں کا انسانوں سے باتیں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے قیامت سے پہلے جو بھیڑیوں کے بات کرنے کا ذکر ہے۔ اس کی تفصیل مطلوب ہے۔ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قیامت کے قریب بھیڑیوں اور دوسرے جانوروں کا انسانوں سے باتیں کرنا احادیث میں وارد ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ

آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھا کر لوگوں سے متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا:

”بنی اسرائیل میں ایک آدمی بازار میں گانے ہانک رہا تھا جب وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارا تو گانے کھنکے لگی ہم ان کاموں کے لیے پیدا نہیں کی گئیں ہم تو صرف کھیتی کے لیے پیدا کی گئی ہیں۔ لوگوں نے یہ حال دیکھ کر کہا سبحان اللہ گانے بھی باتیں کرتی ہے؟ آپ نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہم اس پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم وہاں نہ تھے۔ پھر فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک آدمی اپنی بکریوں میں تھا، اچانک ایک بھیڑیے نے ان پر حملہ لگا لگا اور ایک بکری اچک کر لے گیا یہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے گیا حتیٰ کہ بھیڑیے کے منہ سے بکری چھین لی تو بھیڑیے لگے لگا: اے شخص آج تو نے اسے مجھ سے ہتھیار لیا (قیامت کے قریب) درندوں کے دن اس کی کون حفاظت کرے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی محافظ نہیں ہوگا لوگ یہ سن کر تعجب سے کہنے لگے۔ سبحان اللہ بھیڑیا بھی باتیں کرتا ہے۔؟ آپ نے فرمایا: میں ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ ابو بکر و عمر وہاں نہ تھے۔“ (صحیح بخاری: 3471)

آپ نے فرمایا:

”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک درندے انسانوں سے کلام نہیں کریں گے۔“

(مسند احمد 3/83)



مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ قیامت کے قریب بھیڑیے وغیرہ انسانوں سے کلام کریں گے۔

وبالذات التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل